

رسالت

از مولانا احمد رضا صاحب شیخ انجمن مدرسہ رحمانیہ

× ۸ ×

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اکثر وہ معجزات بھی
عنایت ہوئے جو اور نبیوں کو عطا کئے گئے تھے

اور ان معجزوں کے سوا سینکڑوں دوسرے معجزات آپ کو عنایت ہوئے عیسیٰ علیہ السلام کے ذریعہ مردے زندہ
ہوئے تو آپ کے ذریعہ بھی اللہ کے حکم سے مردے زندہ ہوئے۔ عیسیٰ علیہ السلام سے کوڑھی اندھے اچھے ہوئے
تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی اچھے ہوئے۔ طبرانی نے جبرحد کے متعلق روایت بیان کی ہے کہ وہ اپنے بائیں
ہاتھ سے کھانا کھایا کرتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا داہنے ہاتھ سے کھاؤ، کہا یا رسول اللہ داہنے ہاتھ
میں دروست (اس سے بیکار ہو رہا ہے) آپ نے داہنے ہاتھ پر پھونک دیا۔ چنانچہ جب تک وہ زندہ رہے ہاتھ کے
وزد کی شکایت نہیں کی۔

براہن عازب صحابی فرماتے ہیں، ابو رافع یہودی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سخت ایذا دیتا تھا مخالفین
اسلام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ کیلئے جنگ پر آمادہ کرتا تھا۔ آخر ایک شخص نے اس کے قتل کا
ارادہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی ان پر عبد اللہ بن عتیک صحابی امیر مقرر کئے گئے۔
ابو رافع یہودی خیبر کے قریب ایک قلعہ میں رہتا تھا۔ عبد اللہ بن عتیک ساتھیوں کو لیکر ابو رافع کے قلعہ
کے قریب جا پہنچے اور اس کو قلعہ کے اندر تنہا جا کر قتل کر دیا جو وقت قتل کر کے نکلنے کا ارادہ کیا زمین پر سے
اترنے لگے۔ چاندنی رات تھی خیال کیا کہ میں زمین کے قریب پہنچ گیا ہوں جو نبی آگے قدم بڑھایا زمین پر
آگے بانگ ٹوٹ گئی۔ اس وقت کسی طرح جان بچاتے ہوئے نکل آئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے پاس آئے واقعہ کی خبر دی ٹانگ ٹوٹ گئی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پاؤں کو پھیلاؤ۔ پھر
آپ نے اس پر ہاتھ پھیلا اور دعا کی۔ عبد اللہ بن عتیک کہتے ہیں اسکے بعد میری ٹانگ میں کبھی درد نہ معلوم
ہوا۔ (بخاری)۔

ابن ابی شیبہ، ابن اسکی، بغوی، بیہقی، طبرانی اور ابو نعیم حبیب بن فدیك سے روایت بیان کرتے ہیں
کہ میرا باپ مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا ان کی دونوں آنکھیں ایسی سفید تھیں جن سے کچھ
نہیں دیکھ سکتے تھے آپ نے ان سے دریافت کیا کہ تم کو کیا صدمہ پہنچا ہے کہا میرا پاؤں سانپ کے انڈوں
پر پڑ گیا تھا میری آنکھیں اس وقت سے جاتی رہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی دونوں آنکھوں میں

دم کیا آگئیں درست ہو گئیں۔ ان کے ساگر دہنے کہا میں نے ان کو ایسے حال میں دیکھا کہ تاگا سوئی میں پروتے تھے۔ حالانکہ ان کی عمر اس وقت اسی سال کی تھی اور ان کی دونوں آنکھیں سینہ تھیں۔ بیہقی نے محمد بن ابراہیم سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مرد لایا گیا جس کے پاؤں میں زخم تھا۔ طلبیب اس سے عاجز آگئے تھے آپ نے اپنی انگلی مبارک اپنے دہن مبارک میں رکھی پھر اس میں لعاب لگا کر اس زخم پر رکھ دیا اور یہ دعا پڑھی بسم اللہ الرحمن الرحیم فوق دعدہ مننا بتدریج بعضنا لبعض سفی سقیمنا باذن ربنا فوراً زخم اچھا ہو گیا۔ یہ حدیث مرسل ہے۔ بیہقی سہرا کہ بن حرب کے طریق سے بیان کرتے ہیں کہ محمد بن حاطب صحابی کہتے ہیں کہ میرے ہاتھ پر ہانڈی گئی میرا ہاتھ جل گیا میری مال بھکھو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گئی آپ میرے ہاتھ پر تھوکتے جاتے تھے اور یہ دعا پڑھ رہے تھے اذھب الباس رب الناس میں اچھا ہو گیا۔

عبداللہ بن عباس صحابی فرماتے ہیں ایک عورت اپنے لڑکے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائی اور عرض کیا یا رسول اللہ اس میرے لڑکے کو جنون ہے اور اس پر جنون کا دورہ صبح شام کھانے کے وقت آتا ہے ہمارا تمام کھانا ہم پر فاسد کر دیتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک اس کے سینہ پر پھیرا اور اس کے واسطے دعا کی اس نے قے کر دیا۔ اس کے پیٹ سے درندے کے بچے کے مانند کچھ نکلا پھر جنون جاتا رہا۔ اور اس کو شفا ہو گئی۔ احمد دارمی طبرانی وغیرہم۔

ابن سعد اور بیہقی اور ابو نعیم روایت کرتے ہیں کہ ابیض بن جمال صحابی کے منہ میں داد کے دھبہ تھے داد کے سبب سے انکا چہرہ سفید ہو گیا تھا اور ایک روایت میں یہ ہے اس داد نے ان کی ناک کھالی تھی وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے دعا کی اور ان کے چہرہ پر لب مبارک پھیرا اس دن کی رات گزرنے سے بھی نہ پائی تھی کہ اس داد کا اثر تک نہ رہا۔ محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ ایک عورت اپنے لڑکے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائی عرض کیا یا رسول اللہ میرا لڑکا ہے اور اس پر ایسی ایسی بیماری آتی ہے وہ جیسا ہے آپ اسکو دیکھ رہے ہیں آپ اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیے کہ اس کو موت آ جاوے آپ نے فرمایا نہیں میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگتا ہوں کہ اس کو شفا دیوے اور یہ جوان ہو جاوے اور نیک مرد ہو۔ اور اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جنگ کرے اور قتل ہو کر جنت میں داخل ہو آپ نے اس کے واسطے دعا کی اللہ تعالیٰ نے تندرست کر دیا اور وہ جوان ہو گیا نیک صالح آدمی ہوا اللہ تعالیٰ کی راہ میں جنگ کیا اور اللہ کی راہ میں مارا گیا۔ یہ حدیث بیہقی کی ہے مرسل حدیث جید ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا لفظ بلفظ قبول ہوئی۔

بیہقی میں زید بن نوح بن ذکوان سے حدیث آئی ہے کہ عبداللہ بن رواحہ نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے دانت میں درد ہے اس سے مجھے ایذا پہنچ رہی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک ان کے رخسارے پر رکھا جس میں درد تھا اور آپ نے سات بار یہ دعا کی اللھم اذھب عنہ سوء ما یجد

اللہ تعالیٰ نے ان کو اسی وقت شفا دی جبکہ وہ وہاں سے ہٹے بھی نہیں تھے۔

رفاعہ بن رافع صحابی فرماتے ہیں کہ میں نے چربی پی لی اور سکوئنگل گیا اس سے میں ایک سال بیمار رہا پھر یہ واقعہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا آپ نے اپنا دست مبارک میرے پیٹ پر پھیرا۔ میں نے قے کر دی اور چربی ہری سی نکلی قسم اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ معوث کہا ہے اس گھڑی تک مجھ کو پیٹ کی شکایت نہیں ہوئی۔ یہی ہے۔ ابو نعیم نے اپنے شاگرد کو بتووقت یہ واقعہ بیان کیا اس وقت قسم کھا کر کہا کہ آپ کے دعا کی برکت سے اب تک پیٹ میں درد کی شکایت نہیں ہوئی۔

عبداللہ بن اویس صحابی فرماتے ہیں کہ ابن اڑام یہودی نے میرے چہرہ پر تلوار راری میرے سر کی ہڈی یا اوپر کا پردہ کٹ گیا دماغ پر زخم لگا میں اس زخم کو نیکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے اس کو کھولایا اور اس پر پھونک دیا زخم اچھا ہو گیا مجھ کو اس زخم سے کچھ ایذا نہ ہوئی۔ طبرانی یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی برکت ہے۔ و زاع نام ایک شخص اپنے مجنون بڑے کے کو لیکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے اس کے چہرہ پر اپنا دست مبارک پھیرا اور اس کے لئے دعا کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کے بعد اچھا ہو گیا اس سے سفارت میں کوئی آدمی زیادہ عاقل نہ تھا۔ ابو نعیم۔

جابر رضی اللہ عنہ بیمار تھے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مع ابو بکرؓ کے میری عیادت کیلئے تشریف لائے مجھ کو حالت بے ہوشی میں پایا میں اس وقت کچھ بچا نہ تھا آپ نے پانی مانگا اور وضو کیا۔ پھر اس پانی کو مجھ پر چھڑکایا ہوش میں ہو گیا۔ میں نے کہا یا رسول اللہ میرا اتنا مال ہے کیونکر عمل کروں اس پر آیت میراث (یٰٰصیٰ کُم اللہ نزل ہوئی)۔۔۔۔۔ صحیح بخاری صحیح مسلم۔

شرجیل صحابی فرماتے ہیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں آیا میرے ہاتھ میں گرہ تھی۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا میرے ہاتھ میں گرہ کی وجہ سے تکلیف ہے جب میں تلوار کا قبضہ اور گھوڑے کی باگ پڑتا ہوں تو اس کے سبب سے نہ گھوڑے کی باگ پکڑ سکتا ہوں نہ تلوار کا قبضہ آپ نے میرے ہاتھ پر پھونکا اور اپنا دست مبارک میری گرہ پر پھیرا اور اس گرہ کو ملتے رہے یہاں تک کہ اپنا دست مبارک اس گرہ پر سے اٹھایا پھر میں نے اس کا نشان تک نہ دیکھا۔ بخاری کتاب التاریخ میں اور ابن اسکن، ابن منذر اور بیہقی وغیرہ نے اس قصہ کو بیان کیا ہے۔ معاویہ بن حکم صحابی فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نئے میرے بھائی علی بن حکم نے اپنے گھوڑے کو خندق کو دیا۔ گھوڑا خندق کو دسکا خندق کی دیوار سے ان کی پتہ کی پھل گئی۔ ہم ان کو گھوڑے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے آپ نے ان کی پتہ کی پتہ پر دست مبارک پھیرا وہ گھوڑے پر سے نہیں اترے یہاں تک کہ اسی وقت اچھے ہو گئے۔ ابن اسکن اور ابو نعیم محدث اس قصہ کو روایت کرتے ہیں۔

سائب کہتے ہیں کہ میری خالہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لیگئیں اور کہا اے رسول اللہ